رفقاءکرام کے اخلاص ووفا اور محبت وعشق کے واقعات۔عالمی جنگ کے خطرات اور دعاؤں کی تحریک

کامل الایمان اپنے ایمان کی بنیاد مشاہدہ پر رکھتا ہے کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کو اپنی روحانی آنکھ سے دیکھ لیتا ہے

حضرت مصلح موعود کی روایات کی روشنی میں سیرت مسیح موعود اور سیرت رفقاء کا دلنشین تذکرہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 4دسمبر 2015ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 دسمبر 2015ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق حضرت مسیح موعود کو بھیج کر دین کی نشاۃ ثانیہ کا آغاز فرمایا۔وحی والہام کے تازہ بتازہ نشان حضرت مسیح موعود کے ذریعے دکھا کر آپ کی بیعت میں آنے والوں کے ایمانوں کو مضبوط کر دیا۔یقیناً وہ خوش قسمت تھے جنہوں نے آپ سے براہ راست فیض پایا۔وہ ہر روز اس تلاش سے صبح کا آغاز کرتے تھے کہ پتہ کریں کہ آج حضرت مسیح موعود کو کیا تازہ وحی والہام ہوا ہے۔رفقاء کی اس کیفیت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ احمدی دن چڑھتے ہی عاشقوں کی طرح ادھر ادھر دوڑنے لگتے تھے کہ معلوم کریں کہ حضور کو رات کو کیا وحی ہوئی ہے تاکہ اپنے ایمانوں کو مزید صیقل اور مضبوط کریں،اس کی برکات حاصل کریں اور اللہ تعالیٰ کا شکر اور اس کی حمد کریں کہ اس نے حضرت مسیح موعود پر ایمان لانے کی توفیق عطا فرمائی۔فرماتے ہیں کہ پھر بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا کہ کسی رفیق کی موجودگی میں الہام ہوتا اور وہ خوش قسمت بھی اللہ تعالیٰ کی وحی کو سن رہا ہوتا۔حضور انور نے سید فضل شاہ صاحب لاہوری کی موجودگی میں مقدمہ دیوار سے متعلق حضرت مسیح موعود کو ہونے والی وحی کی کیفیت،وحی کا اردو ترجمہ اور پھر اس وحی کے بڑی شان سے پورا ہونے کا ذکر فرمایا۔

حضرت مسیح موعود کی مجالس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ہمارے کانوں میں ابھی تک وہ آوازیں گونج رہی ہیں جو ہم نے حضرت مسیح موعود سے براہ راست سنیں۔فرماتے ہیں میں چھوٹا تھا مگر میرا مشغلہ یہی تھا کہ میں حضرت مسیح موعود کی مجلس میں بیٹھا رہتا اور آپ کی باتیں سنتا۔ہم نے ان مجالس میں اس قدر مسائل سنے ہیں کہ جب آپ کی کتابوں کو پڑھا جاتا ہے تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ تمام باتیں پہلے ہم نے سنی ہوئی ہیں۔حضرت مسیح موعود کی عادت تھی کہ آپ دن کو جو کچھ لکھتے وہ شام کو مجلس میں آکر بیان کر دیتے اس لئے آپ کی تمام باتیں ہم کو حفظ ہیں اور ہم ان مطالب کو خوب سمجھتے ہیں جو حضرت مسیح موعود کی منشاء اور آپ کی تعلیم کے مطابق ہیں۔حقیقی ایمان کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ انسان جیسا اللہ تعالیٰ سے معاملہ کرتا ہے ویسا ہی وہ اس سے کرتا ہے۔پس جس رنگ میں انسان اپنے دل کو اس کے لئے پگھلاتا ہے اسی رنگ میں اللہ تعالیٰ بھی اس کے ساتھ سلوک کرتا ہے۔ایسے مومنوں کو ہر طرح کی روکوں کے باوجود اللہ تعالیٰ بڑھاتا ہے اور یہی حقیقی جماعت ہوتی ہے جو ترقی کرتی ہے۔تو ایسا ایمان پیدا کرنا چاہئے۔پس اپنے دلوں کو ایسا ہی بناؤ اور ایسی ہی محبت سلسلے کے لئے پیدا کرو پھر دیکھو کہ تمہیں اللہ تعالیٰ کس طرح بڑھاتا ہے۔حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کامل الایمان شخص اپنے ایمان کی بنیاد مشاہدے پر رکھتا ہے،وہ دوسروں کے دلائل کو سن تو لیتا ہے مگر ان کے اعتراضات کا اثر قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کو اپنی روحانی آنکھ سے دیکھ چکا ہوتا ہے۔حضور انور نے حضرت منشی اروڑے خان صاحب کے مضبوط ایمان اور بعض اور رفقاء کے اخلاص ووفا اور محبت وعشق کے واقعات بیان فرمائے،اور پھر فرمایا کہ یہ ایسے لوگوں کے قصے اور واقعات ہیں جو قادیان جاتے تھے اور یہی خواہش ہوتی تھی کہ وہیں بیٹھے رہیں۔

حضور انور نے دنیا کے عمومی حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جس تباہی کی طرف دنیا تیزی سے جارہی ہے اس کے لئے احباب جماعت کو بہت زیادہ دعا کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔مغربی دنیا نے فرانس کے ظالمانہ واقعہ کے بعد عراق اور شام پر سخت اقدامات کرنے کا فیصلہ اور ہوائی حملے کرنے کا منصوبہ بنایا ہے بلکہ شروع کر دیئے ہیں۔اللہ تعالیٰ ان حملوں سے معصوموں اور عوام الناس کو محفوظ رکھے۔پھر ہمسایہ مسلمان ممالک بھی اس فتنے کو ختم کرنے میں سنجیدہ نہیں ہیں۔ان ہوائی حملوں میں مغربی دنیا کے ساتھ روس بھی شامل ہے اور پھر روس کے ترکی کے ساتھ بھی حالات خراب ہیں۔فرمایا کہ یہ سب کچھ ایک لمبے عرصے سے انصاف سے کام نہ لینے کا نتیجہ ہے کہ دنیا میں فساد پھیلا ہوا ہے،گویا کہ ایسے پیچدار حالات پیدا ہو چکے ہیں کہ جنگ عظیم کی صورت ہے گو کہ چھوٹے پیمانے پر بلکہ کہنا چاہئے کہ جنگ عظیم شروع ہو چکی ہے۔اس بات کی طرف تو میں گزشتہ کئی سال سے توجہ دلا رہا ہوں لیکن اب بھی یہی لگ رہا ہے کہ انصاف سے کام لینے کی طرف توجہ نہیں ہوگی۔حضور انور نے دنیا کے حالات پر مختصراً مگر جامع تبصرہ فرماتے ہوئے احباب جماعت کو بہت زیادہ دعاؤں کی طرف توجہ دلائی۔اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ دنیا کو تباہی سے بچائے۔فرمایا کہ گزشتہ سالوں میں میں نے جو احتیاطی تدابیر کی طرف توجہ دلائی ہے اس طرف بھی توجہ رکھیں۔